

## پیش لفظ

اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے آج میرا دل تشکر کے جذبات سے لبریز ہے، خداوند کریم کا صد شکر جو ہر چیز پر قادر ہے جس نے مجھے ہمت اور حوصلہ عطا کیا کہ میں ایم۔ فل اردو کا تحقیقی مقالہ تکمیل تک پہنچا سکوں۔

میرے مقالے کا عنوان ”محمد بوٹا اجتم کی کالم نگاری“ ہے۔ اس سے پہلے ان کی کالم نگاری پر تحقیقی کام نہیں ہوا اس لیے میں نے اپنی نگران پروفیسر ڈاکٹر صائمہ ارم کے مشورے سے اس موضوع کا انتخاب کیا۔ محمد بوٹا اجتم نے روزنامہ ”وقت“ اور ماہنامہ سیارہ ڈائجسٹ میں کالم لکھے۔ جن کی جمع آوری ایک کٹھن کام تھا مگر اس سلسلے میں محمد بوٹا اجتم نے میری بہت مدد کی، جس کی وجہ سے میں اپنے مقالے کی تکمیل کر سکی۔ ان دنوں چونکہ وہ ملائیشیا میں رہائش پذیر ہیں اس لیے اُن سے براہ راست ملاقات نہیں ہو سکی اور یوں میرا انٹرویو موبائل فون کی حد تک محدود رہا۔

زیر نظر مقالہ چار ابواب پر مشتمل ہے۔ پہلا باب ”صحافت کی تعریف و تاریخ“ کے عنوان سے ہے۔ دوسرا باب ”صحافت کے علمبردار“ کے عنوان سے ہے۔ تیسرا باب ”محمد بوٹا اجتم کے سوانحی خاکہ“ کے عنوان سے ہے۔ چوتھا باب ”محمد بوٹا اجتم کی کالم نگاری“ کے عنوان سے ہے اور آخر میں محاکمہ درج ہے جس میں گذشتہ ابواب کا خلاصہ پیش کیا گیا ہے۔ یہ میرے لیے بڑے اعزاز کی بات ہے کہ میں نے محمد بوٹا اجتم جیسی نابغہ روزگار شخصیت کی کالم نگاری پر تحقیقی کام کیا۔

آج ایم۔ فل کے مقالے پر حرف آغاز لکھتے ہوئے جہاں سرشاری کی کیفیت ہے اس کے ساتھ ساتھ

احساسِ ذمہ داری کہ میرا تحقیقی کام حتی الامکان معیاری ہے۔